خدمات سر انجام دے رہے تھے ۔ اس قحط الرجال کے زمانے میں ان جیسا جامع صفات عالم ملنا بہت دشوار ہوگا ۔

اللہم اغفرلہ وارحمہ وانت خیرالراحمین ۔

اس ماہ کا سرورق

محمد زھدی زکی آفندی مشرقی قرہ حصار (ترکی) کے رہنے والے تھے ۱۲۔ شوال سنہ ۱۳۳۱ھ (مطابق سنہ ۱۹۱۳ء) میں آپ نے انتقال فرمایا ۔ آپ ترکی کے ایک عظیم خطاط تھے - آپ کے انتقال پر ترکی کے مقبول ترین اخبار ''صباح'' نے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے لکھا کہ ''ترسیم خطوط دہ و فن خطاطی دہ صاحب ید طولی صنعت کاران دن'' (یعنی ''وہ خوشنویسی اور فن خطاطی میں ید طولی رکھنے والے صناع تھے'')

ان کا یہ دیدہ زیب طغرا کلام پاک کی مندرجہ ذیل آیت پر مشتمل ہے

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾

(اے پیغمبر ، کہہ دیجئے کہ میری نماز ، میری عبادتیں ، میرا جینا ، میرا مرنا ، یہ سب صرف اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۔ سورہ الانعام ، آیت ۱۶۲)